Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

علامت ایمان3 ۔

957
رسول ۔
اکرم!
مجھ سے میرے پروردگار نے عہد کیا ہے کہ میرے اہلبیت (ع) کی محبت کے بغیر کسی بندہ کے ایمان کو قبول نہیں کرے گا۔ (احقاق الحق
9
ص
454
نقل از مناقب مرتضویہ و خلاصة الاخبار)۔
958
رسول ۔
اکرم!
کوئی انسان صاحب ایمان نہیں ہوسکتاہے جب تک میں اس کے نفس سے زیادہ محبوب نہ ہوں اور میرے اہل اس کے اہل سے زیادہ محبوب نہ ہوں اور میری عترت اس کی عترت سے زادہ محبوب نہ ہو اور میری ذات اس کی ذات سے زیادہ محبوب نہ ہو۔(المعجم الاوسط
6
ص
59
/
5790
المعجم الکبیر ،
7
ص
75
،
6416
الفردوس ،
5
ص

154
،
7769
امالی صدوق (ر) ص ،
274
/
9
علل الشرائع ص ،
140
/
3
بشارة المصطفیٰ ص ،
53
روایت عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ روضة الواعظین ص ،
298
)۔
959
۔ رسول
!اکرم
ایمان ہم اہلبیت (ع) کی محبت کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتاہے (کفایة الاثر ص
110
روایت واثلہ بن الاسقع)۔
960
۔ امام علی (ع
)!
کسی بندہ مومن کا دل ایمان کے ساتھ آزمایا ہوا نہیں ہے مگر یہ کہ وہ اپنے دل میں ہماری محبت کو پاکر ہمیں دوست رکھتاہے اور کسی بندہ سے خدا ناراض نہیں ہوتاہے مگر یہ کہ ہمارے بغض کو اپنے دل میں جگہ دے کر ہم سے دشمنی کرتاہے ، لہذا ہمارا دوست
ہمیشہ منتظر رحمت رہتاہے اور گویا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھلے رہتے ہیں اور ہمارا دشمن ہمیشہ جہنم کے کنارہ رہتاہے، خوش بختئ ہے اہل رحمت کے لئے اس رحمت کی بنیاد پر اور ہلاکت و بدبختئہے اہل جہنم کیلئے اس بدترین ٹھکانہ کی بنا پر(امالی طوسی (ر)
43
/
34
امالی مفید ص ،
270
/
2
بشارة المصطفیٰ ص ،

25
كشف الغمہ ،
1
ص
140
روایات حارث اعور)۔
961
۔ رسول
اکرم!
جس نے علی (ع) سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے خدا سے بغض رکھا اور اے علی (ع) تمہارا دوست مومن کے علاوہ کوئی نہ ہوگا اور تمہارا دشمن کافر او ر منافق کے علاوہ کوئی نہ ہوگا۔(تاریخ دمشق حالات امام علی (ع)
2
ص
188
/
671
از یعلیٰ بن مرة الثقفی)۔
962
۔ امام علی (ع
)!
مجھ سے رسول اکرم کا یہ عہد ہے کہ مجھ سے مومن کے علاوہ کوئی محبت نہ کرے گا اور منافق کے علاوہ کوئی دشمنی نہ کرے گا ۔(سنن نسائی
8
ص
117
مسند احمد بن حنبل ،
1
ص
204
/
731
فضائل الصحابہ ابن حنبل ،
2
ص
564
/
948
کنز الفوائد ،

2
ص
83
الغارات ،
2
ص
520
تاریخ بغداد ،
2
ص
255
/
14
ص
426
روایات زرّ بن جیش
80
ص
417
روایت علی بن ربیعہ الوالبی)۔
963
۔ ام
سلمہ!
میں نے رسول اکرم کو علی (ع)سے یہ فرماتے سناہے کہ مومن تم سے دشمنی نہیں کرسکتاہے اور منافق تمہارا دوست نہیں ہوسکتاہے۔(مسند احمد بن حنبل
10
ص
176
/
26569
سنن ترمذی ،
5
ص
635
/
3717
البدایة والنہایة ،
7
ص

55
-
3
(تاریخ دمشق حالات امام علی (ع ،
2
ص
208
/
99
محاسن ،
1
ص
248
/
456
اعلام الدین ص ،
278
عوالی اللئلالی ،
4
ص
85
/
95
احتجاج ،
10
ص
149
شرح نہج البلاغہ معتزلی ،
4
ص
83
)۔
964
-
ابوذر!
میں نے رسول اکرم کو حضرت علی (ع) سے فرماتے سناہے کہ اللہ نے مومنین سے تمہاری محبت کا عہد لے لیا ہے اور گویا منافقین سے تمہاری عداوت کا عہد ہوگیاہے ، اگر تم مومن کی ناک بھی کاٹ دو تو تم سے دشمنی نہیں کرے گا اور اگر منافق پر دینا رنچا در کردو تو بھی تم سے محبت نہیں کرے گا یا علی (ع) تم سے محبت نہیں کرے گا مگر مومن (اور تم سے عداوت نہیں کرے گا مگر منافق ۔(تاریخ دمشق حالات امام علی (ع

2
ص
204
/
695
الغارات ،
2
ص
520
وایت حبة القرتی)۔/
965
۔ امام علی (ع
)!
اگر میں مومن کی ناک بھی تلوار سے کاٹ دوں کہ مجھ سے عداوت کرے تو نہیں کرے گا اور اگر منافق پر ساری دنیاانڈیل دوں کہ مجھ سے محبت کرلے تونہیں
کرے گا اس لئے کہ یہ فیصلہ رسول اکرم کی زبان سے ہوچکاہے کہ یاعلی (ع) ! مومن تم سے دشمنی نہیں کرسکتاہے اور منافق تم سے محبت نہیں کرسکتاہے(نہج البلاغہ حکمت ص
45
امالی طوسی (ر) ص ،
206
/
353
روایت سوید بن غفلہ ، روضة الواعظین ص ،
323
کافی ،
8
ص
268
/
396
)۔
966
۔ امام باقر (ع
)!
ہماری محبت ایمان ہے اور ہماری عداوت کفر ہے۔(کافی
1
ص
188
/

12
محاسن
1
ص
247
/
463
روایت محمد بن الفضل ، تفسیر فرات کوفی ص
228
/
566
زیاد بن المنذر)۔
967
۔ امام باقر (ع
)!
اے ابا ابورد اور اے جابر ! تم دونوں قطعیت تک جب بھی کسی مومن کے نفس کی تفتیش کروگے تو علی (ع) بن ابی طالب (ع) کی محبت ہی پاؤگے اور اسی طرح قیامت تک اگر منافق کے نفس کی جانچ کروگے تو امیر المومنین (ع) کی دشمنی ہی پاؤگے، اس لئے کہ پروردگار نے رسول اکرم کی زبان سے یہ فیصلہ سنادیا ہے، کہ یا علی (ع) ! تم سے مومن دشمنی نہیں کرے گا اور کافر یا منافق محبت نہیں کرے گا اور ظلم کا حامل ہمیشہ خائب و خاسر ہی ہوتاہے ، دیکھو ہم سے سمجھ بوجھ کر محبت کرو تا کہ راستہ پاجاؤ اور کامیاب ہوجاؤ ہم اسلامی انداز کی محبت کرو ۔(تفسیر فرات کوفی ص
260
/
355
روایت جابر بن یزید و ابی الورد)۔
968
۔امام باقر (ع
)!
جو شخص یہ چاہتاہے کہ یہ معلوم کرے کہ وہ اہل جنّت میں سے ہے اسے چاہیئے کہ ہماری محبت کو اپنے دل پر پیش کرے، اگر دل اسے قبول کرلے تو سمجھے کہ مومن ہے۔(کامل الزیارات ص
193
از ابوبکر الخصرمی)۔
969
۔ علی بن محمد بن
بشر!
میں محمد بن علی (ع) کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک سوار آیا اور اپنے ناقہ کو بٹھاکر آپ کے پاس آیا اور ایک خط دیا ، آپ نے خط پڑھنے کے بعد فرمایا کہ مہلب ہم سے کیا چاہتاہے ؟ خدا کی قسم کہ ہمارے پاس نہ کوئی دنیا ہے اور نہ سلطنت۔ اس نے کہا کہ میری جان آپ پر قربان ، اگر کوئی شخص دنیا و آخرت دونوں چاہتاہے تو وہ آپ اہلبیت(ع) ہی کے پاس ہے۔
آپ نے فرمایا کہ ماشاء اللہ ، یاد رکھو کہ جو ہم سے برائے خدا محبت کرے گا اللہ اسے اس محبت کا فائدہ دے گا اور

جو کسی اور کے لئے محبت کرے گا تو خدا جو چاہتاہے فیصلہ کرسکتاہے، ہم اہلبیت (ع) کی محبت ایک ایسی شے ہے جسے پروردگار دلوں پر ثبت کردیتاہے اور جس
کے دل پر خدا ثبت کردیتاہے اسے کوئی مٹا نہیں سکتاہے، کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی ہے " یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کے دل میں خدا نے
ایمان لکھ دیا اور ان کی اپنی روح سے تائید کردی ہے" ... ہم اہلبیت (ع) کی محبت ایمان کی اصل ہے۔(شواہد التنزیل
2
ص
330
/
971
تاویل الآیات الظاہرة ص ،
650
-

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%AE%D8%B5%D8%A7%D8%A6%D8%B5-%D9%85%D8%AD%D8%A8%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/3%DB%94-%D8%B9%D9%84%D8%A7%D9%85%D8%AA-%D8%A7%DB%8C%D9%85%D8%A7%D9%86#comment-0